The Discipline and Recovery of Paul

April 2010

پولس کی تادیبی سزا

اور

بحالی

اپریل 2010ء

مصنف: رابرٹ میک لاف لن

مترجم: پاسٹر پرویز رحمت مسیح

پولس کی تادیبی سزا اور بحالی

اپریل 2010ء

اعمال 21:27-28 کا آغاز پولس رسول کی طرف سے تعلیماتی مفاہمت اور منّت ماننے کے لئے اُس کے ہیکل جانے کی وجہ سے خدا کی طرف سے اصلاحی سزا سے ہوتا ہے۔ یہ اُس کے نذیر ہونے کی منّت پر قائم رہنے کے ایک ہفتہ بعد کی بات ہے۔ جب ساتویں دن پولس اپنی مذہبی منّت کا اعلان اور تشہیر کرنے کے لئے کھڑا ہوا، تب وہ لمحہ تھا جب اُس کی اصلاحی سزا کا آغاز ہوا۔ اُس کے پاس توبہ اور اپنی سوچ کی تبدیلی کے لئے چھ روز تھے۔ تاہم، چونکہ وہ ذہنی طور پر رفاقت میں نہ تھا اِسی لئے خدا کے فضل کی اصل راہ نہ پا سکا۔ اُس کے ساتھ یہ سب کچھ ہونے کی شروعات کی وجہ یہ تھی کہ وہ حالات کے متقاضی ارادوں سے دُور تھا لہٰذا خدا کی عملی مرضی سے بھی محروم ہو گیا۔

اعمال 21:27 ''جب وہ سات دن پورے ہونے کو تھے تو آسیہ کے یہودیوں نے اُسے ہیکل میں دیکھ کر سب لوگوں میں ہلچل مچائی اور یوں چِلا کر اُس کو پکڑ لیا۔''

یہاں پر اصطلاح ''ہلچل مچادی'' یونانی زبان کے لفظ (Sugeheo سوگیہیو) سے مشتق ہے جس کے معنی ابتری اور ہلڑ بازی کی حالت میں مجمع اکٹھا کر لینا ہے۔ بلوے یا ہلڑ اِسی طرح سے شروع ہوتے ہیں اور پھر ابتری شروع ہو جاتی ہے۔ یہودیوں نے عین اُس شخص کی نشاندہی کی تھی جس نے پہلے ہیکل میں ایسے فضل کی تعلیم دی تھی جس سے کاموں کی ترغیب ملتی تھی اور اب وہ

بذاتِ خود کاموں کی اعانت کر رہا تھا۔ پولس اپنی شریعت پرستی کی احمقانہ گواہی دینے کو کھڑا تھا کہ عین اُسی وقت دشمن وہاں پہنچ گیا! دراصل، اُس وقت پولس رسول کی خاطر خدا کی امدادی کُمک اور روحانی نظم وضبط کی فراہمی کا کام ہوا تھا۔ یاد رکھیں کہ وہ لوگ مذہبی اعتبار سے خود کو راستباز ٹھہرانے والے، بُرے اور چالباز لوگ تھے۔ اعمال 28:21 میں یہ کہہ کر چلائے کہ ''......اے اسرائیلیو! مدد کرو یہ وہی آدمی ہے جو ہر جگہ سب آدمیوں کو اُمت اور شریعت اور اس مقام کے خلاف تعلیم دیتا ہے بلکہ اُس نے یونانیوں کو بھی ہیکل میں لا کر اس پاک مقام کو ناپاک کیا ہے۔'' 28ویں آیت میں اُن تمام باتوں کا خلاصہ پایا جاتا ہے جو اُنہوں نے حملہ آور ہوتے وقت بلند نعروں کے انداز میں کہیں۔ اُن میں سے کچھ اس طرح کہہ رہے تھے کہ ''یہ لوگوں کے خلاف ہے'' بعض کہتے تھے کہ ''وہ شریعت کے خلاف ہے'' جبکہ دیگر لوگ یہ کہہ رہے تھے کہ ''یہ غیر قوموں کو ہیکل میں لایا ہے۔'' ''اُس نے اِس پاک مقام کو ناپاک کیا ہے۔'' ذہنی رویّوں کی بنیاد پر کئے جانے والے گناہ اپنے تئیں راستباز کہنے والے مذہبی لوگوں کا طرۂ امتیاز ہوتے ہیں، بالخصوص حسد اور کینہ۔ ذہنی اختراع پر مبنی گناہوں میں حسد ایسا گناہ ہے جو مذہب کی خصلت بیان کرتا ہے۔ رومی صوبہ آسیہ سے تعلق رکھنے والے یہودی حاسد ہیں۔ انہوں نے پہلے افسس میں پولس کے خلاف ہنگامہ آرائی کی تھی اور اب پولس اُنہیں یروشلیم میں مل گیا ہے۔ وہ کوئی ایسا کام کر گزرنے کو تھے جو مذہبی حاسد لوگوں کا طرۂ امتیاز ہوتا ہے: یعنی بغیر مقدمہ کے سزا دے دینا۔ جب وہ 28ویں آیت میں کہتے ہیں کہ پولس یونانیوں کو ہیکل میں لایا، تو یہ جھوٹ تھا۔ وہ دراصل ترُفمس کی بات کر رہے تھے، لیکن ترُفمس ہیکل میں موجود نہیں ہے۔ انہوں نے یہ سب کچھ صرف اور صرف اپنے حسد کی وجہ سے کہا اور حاسد لوگوں کو حقیقت سے کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔ انسانی نسل میں چلنے والا قدیم ترین گناہ، جس کی موجودگی لوسیفر (ابلیس) کے وقت میں بھی تھی جب ''صبح کا فرزند'' (صبح کا روشن ستارہ) خدا سے حسد کرنے لگا۔ انسانی نسل میں حسد کا پہلا واقعہ اُس وقت پیش آیا جب قائن اپنے بھائی ہابل سے حاسد ہوا اور اُسے قتل کر دیا۔ یہودی پولس سے حسد کرتے اور اُسے تکلیف پہنچانے یا مار ڈالنے کا

بہانہ ڈھونڈتے ہیں۔ یہاں پر دو اہم نکات ہیں:

1۔ یہ یہودی مذہب پرست ہیں اور غلطی پر ہیں۔

2۔ ہیکل میں موجود پولس رسول مذہب کے ساتھ مفاہمت کی وجہ سے رفاقت سے دور ہے اور غلطی پر ہے۔

پولس رسول کی اصلاحی سزا کے لئے خدا گلتیوں 7:6 میں درج اِس ضابطہ کے تحت کام شروع کرنے والا تھا کہ ''فریب نہ کھاؤ۔ خدا ٹھٹھوں میں نہیں اڑایا جاتا۔ کیونکہ آدمی جو کچھ بوتا ہے وہی کاٹے گا۔'' پولس کا ہیکل میں داخل ہونا اُس کا مذہبی نوعیت کا گناہ ہے! پولس جو کہ فضل کا رسول ہے، ایک بار پھر اچانک مذہبی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ جیسا کہ پطرس نے 2 پطرس 22:2 میں کہا ''اُن پر یہ سچی مثل صادق آتی ہے کہ کُتا اپنی قے کی طرف رجوع کرتا ہے اور نہلائی ہوئی سوأرنی دلدل میں لوٹنے کی طرف۔'' پولس اُس حالت میں واپس لوٹ گیا تھا جس میں سے خدا نے اُسے نکالا یا آزاد کیا تھا۔ مذہبی کی حقیقی صورت حسد، عداوت، دشمنی، جھوٹ، شیخی، نفرت اور کھُلا بدلہ ہے۔ اعمال 30:21 ''اور تمام شہر میں ہلچل پڑ گئی اور لوگ دوڑ کر جمع ہوئے اور پولس کو پکڑ کر ہیکل سے باہر گھسیٹ کر لے گئے اور فوراً دروازے بند کر لئے گئے۔'' یہاں پر ''ہلچل پڑ گئی'' سے مراد ہے جذبات کا مشتعل ہو جانا، ہلڑ بازی اور ہنگامہ آرائی کے لئے تیار ہو جانا۔ یہاں اِس کا تعلق غیرت کے جذبات سے ہے جنہیں قابو میں رکھنا یا بدل لینا سب سے مشکل کام ہے۔ اعمال 31:21 میں ''جب وہ اُسے قتل کرنا چاہتے تھے تو اُوپر (رومی) پلٹن کے سردار کے پاس خبر پہنچی کہ تمام یروشلیم میں کھلبلی پڑ گئی ہے۔'' ایسا اُن مذہبی لوگوں کی وجہ سے ہوا جن کے جذبات مشتعل، متکبر، انتقامی اور حسد سے بھرپور تھے۔ اگر وہ پولس رسول کو ہلاک کر دیتے تو فرض کریں کہ اُن کا یہ عمل کیا ہوتا؟ اُن کے ایسا کرنے سے سوائے خدا کا کلام پھیلنے کے اور کچھ بھی نہ ہوتا۔ 2 کرنتھیوں 8:13 ''کیونکہ ہم حق کے برخلاف کچھ نہیں کر سکتے مگر صرف حق کے لئے کر سکتے ہیں۔''

وہ بائبل کی تعلیمات اور فضل کے خلاف جھگڑا کر رہے ہیں۔لیکن اگر وہ اُس شخص کو بھی مار ڈالیں جو اِس کی تعلیم دیتا ہے تب بھی اِس کو ختم یا دُور نہیں کر سکتے کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور ہمیشہ تک قائم رہنے والا ہے، 1 پطرس 1:23 ۔مذہب ، شریعت پرستی اور جذباتیت ہمیشہ ظلم ہی کرتے ہیں کیونکہ اِن تینوں کے پاس آزادی کا کوئی نظریہ نہیں ہے! انسان کے پاس سب سے بیش قیمت چیز اِس کی آزاد مرضی ہے لیکن مذہب، شریعت پرستی اور جذباتیت اِس سے یہ آزادی چھین لیتی ہے۔غور کریں کہ پولس رسول کو رہائی دینے والا کون ہے۔اعمال 21:31 ''جب وہ اُسے قتل کرنا چاہتے تھے تو اُوپر پلٹن کے سردار کے پاس خبر پہنچی ......'' رومی پلٹن کے سردار کے ہاتھ میں رومی حکومت کی کمان ہوتی تھی اور یہاں اُسے یہ خبر دی گئی کہ ''تمام یروشلیم میں کھلبلی پڑ گئی ہے۔'' یروشلیم میں ہنگامہ آرائی شروع ہو گئی تھی۔

اعمال 21:32 ''وہ اُسی دم سپاہیوں اور صوبہ داروں کو لے کر اُن کے پاس نیچے دوڑا آیا اور وہ پلٹن کے سردار اور سپاہیوں کو دیکھ کر پولس کی مار پیٹ سے باز آئے۔''

یہاں سے ہی پولس کے ہیکل جانے ،عقائد کے ساتھ سمجھوتہ کرنے اور احمقانہ قسم کی منّت ماننے کی وجہ سے اُس کی روحانی اصلاحی سزا کا آغاز ہوا۔وہ یہودی جو پولس پر حملہ آور ہو رہے تھے اُنہیں قادرِ مطلق خدا کی قدرت استعمال کر رہی تھی کہ وہ صرف پولس رسول پر حملہ آور ہی ہو سکیں مگر اُسے جان سے نہ مار ڈالیں ، کیونکہ بدکار خدا کی نگاہ میں ہیں۔پولس رسول کا مارا جانا نہایت آسان تھا تاہم وہ روحانی اصلاحی سزا کے دور میں سے گزر رہا تھا اور اُسے پانچ برس تک اِس سزا کے اثرات میں رہنا تھا۔تاہم اُس نے دریافت کیا کہ ان باتوں کی بازگشت پانچ برس تک جاری رہے گی اور تقریباً پانچ سال کے لئے وہ رومی حراست اور رومی حفاظت میں رہے گا۔روم امن و امان کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہودی امن و امان کی صورت حال برقرار رکھنے میں ناکام رہے کیونکہ وہ غیر متوازن نوعیت کے لوگ تھے، رومی یہودیوں کو اُتنی آزادی سے رہنے کی اجازت نہیں دیتے تھے جیسی وہ چاہتے تھے۔ یہودی ضرورت سے زیادہ مذہبی تھے اور مذہب لوگوں کی آزادی سُلب کر

لیتا ہے۔ نہ ہی رومی یہودیوں کو ذاتی حکمرانی کی اجازت دیتے تھے کیونکہ یہودیوں نے پیشتر ثابت کر دیا تھا کہ وہ ذاتی حکمرانی کے لائق بھی نہیں ہیں۔

یہاں ہمیں ایک اصول پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ جب تک پولس رسول زندہ ہے، خدا کے پاس اُس کے لئے ایک مقصد ہے۔ اعمال کی کتاب میں کم وبیش تین ایسے مواقع آتے ہیں جہاں پولس رسول جان سے مارا جا سکتا تھا۔ لیکن خدا کے پاس اُس کی زندگی کے لئے ایک مقصد تھا اور وہ مقصد یہ تھا کہ پولس نصف سے زائد نیا عہد نامہ لکھے اور غیر قوموں کو بھید سکھائے۔ اس مقام پر پولس رسول رفاقت سے باہر ہے اور کوئی بھی ایماندار اُس وقت تک خدا کی مرضی کو پورا نہیں کر سکتا جب تک وہ خدا کے ساتھ رفاقت میں نہ ہو، اسی لئے ضرور ہے کہ پولس رسول دوبارہ رفاقت میں آئے اور بحال ہو۔ پس اعمال 21:33 میں "اِس پر پلٹن کے سردار نے نزدیک آ کر اُسے گرفتار کیا اور دو زنجیروں سے باندھنے کا حکم دے کر پوچھنے لگا کہ یہ کون ہے اور اِس نے کیا کیا ہے؟"

پلٹن کا سردار وجہ دریافت کرنے کی کوشش میں ہے کہ پولس کو کیوں مارا پیٹا جا رہا تھا۔ اِس رومی سپاہی نے دیکھا کہ لوگوں کی اکثریت پولس کے خلاف ہے اور اُسے مارا پیٹا جا رہا ہے اور پھر بھی یہ دریافت کرنے کی کوشش میں ہے کہ تمام تر حقائق کیا ہیں اور اصل بات کیا ہے۔ یاد رکھیں کہ یروشلیم میں ہزاروں کی تعداد میں ایماندار موجود ہیں۔ ہمیں اس بارے میں 20ویں آیت میں بتایا گیا ہے۔ اُس وقت پر غور کریں جب یروشلیم کی کلیسیا نے پولس رسول کی کوئی مدد یا معاونت نہیں کی، اور اب وہ رومی سلطنت کے رحم وکرم پر ہے جو امن وامان کو زیادہ اہمیت دیتی ہے اور اِس لئے وہ پولس رسول کی نہ صرف حمایت کریں گے بلکہ اُس کی حفاظت بھی کریں گے۔ یروشلیم کی کلیسیا بڑی تعداد میں جسمانی، شریعت پرست اور عدالت کرنے کے عادی ایمانداروں سے بھری پڑی ہے۔ یہ ایماندار ہو کر بھی جسمانی ہیں جبکہ یروشلیم کے بے ایمان لوگ بھی اخلاقی ہوا کرتے تھے۔ جہاں قانون کی بالادستی ہو وہاں بہتر ہوتا ہے کہ خود کو اخلاقی بے ایمانوں کے ہاتھ میں دے دیا جائے بہ نسبت جسمانی مسیحیوں کے۔ جسمانی مسیحیوں کی جماعت محض جسمانی لوگوں کی

جماعت سے زیادہ اور کچھ نہیں ہو سکتی، یعنی اپنے تیئں راستباز ٹھہرانے والے شریعت پرست لوگ۔ہم نے اکثر اوقات یہ غور کیا ہے کہ خدا نے انسانی آزادی کی حفاظت کے لئے روحانی مراکز قائم کر رکھے ہیں۔آپ دریافت کریں گے کہ انصاف اور قانون کے پابند بے ایمانوں پر جسمانی مسیحیوں کی نسبت زیادہ اعتبار کر سکتے ہیں، اسی وجہ سے یعقوب 4:4 میں جسمانی مسیحی کو خدا کا دشمن کہا گیا ہے،صلیب کا دشمن،فلپیوں 18:3 ،خدا کے ساتھ نفرت کرنے والا، یوحنا 23:15؛ روحانی طور پر دو طرح کے خیالات رکھنے والا یعنی دو دِلا؛ یعقوب 8:4 اور مسیح کے خلاف یا مخالفِ مسیح ۔1 یوحنا 22,18:2 ابلیس کا فرزند، 1 یوحنا 10,8:3؛ دکھی جان، 2 پطرس 7-8؛ بے قیام دل، 2 پطرس 14:2؛ نیم گرم ایماندار، مکاشفہ 15:3-16؛ حسد کرنے والے اور جسمانی، 1 کرنتھیوں 3:3، تفرقہ باز 1 کرنتھیوں 3:3۔

تعلیمات سے لاعملی اور سمجھوتے نے یروشلیم کی کلیسیا کو برباد کر رکھا تھا۔دوسری جانب عقائد میں کمزوری دکھانے اور سمجھوتہ کرنے کی وجہ سے پولس کی خدمت بھی عارضی طور پر برباد ہوئی۔ذرا یروشلیم کی کلیسیا کی ریا کاری کا تصور کریں۔وہ بھوکے اور فاقوں پر تھے جب پولس رسول اُن کے لئے خطیر مالی تحفہ لایا کیونکہ اُسے اُن کی فکر تھی۔پولس نے اُن کی مدد کرنے کی کوشش کی لیکن شریعت پرستی، جذباتیت اور مذہب انتہائی سنگدل ہیں۔اِس سے آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ایمانداروں کی حالت کتنی بُری ہو سکتی ہے۔34-36 آیات میں ہم اِس مشکل اور تمام تر الجھن کو دیکھ سکتے ہیں ''بھیڑ میں سے بعض کچھ چلائے اور بعض کچھ۔پس جب ہُلڑ کے سبب سے کچھ حقیقت دریافت نہ کر سکا تو حکم دیا کہ اُسے قلعہ میں لے جاؤ۔جب سیڑھیوں پر پہنچا تو بھیڑ کی زبردستی کے سبب سے سپاہیوں کو اُسے اٹھا کر لے جانا پڑا۔کیونکہ لوگوں کی بھیڑ یہ چلاتی ہوئی اُس کے پیچھے پڑی کہ اُس کا کام تمام کر۔'' یہ الفاظ یقیناً آپ کے جانے پہچانے الفاظ ہوں گے۔

لوقا 18:23 میں ''وہ سب مل کر چلا اٹھے کہ اِسے لے جا......'' وہ خداوند یسوع کی بابت ایسا کہہ رہے تھے۔

مذہب نے خداوند یسوع مسیح سے نفرت رکھی اور مذہب نے پولس رسول کے ساتھ بھی نفرت رکھی۔ جسمانی ایمانداروں نے خداوند یسوع مسیح کے ساتھ دَغابازی کی اور جسمانی ایمانداروں نے پولس کے ساتھ بھی دَغابازی کی۔

مندرجات میں کوئی ایسی بات نہیں پائی جاتی کہ یروشلیم کی کلیسیا نے بھی پولس کے لئے اُسی طرح دعا کی ہو جس طرح پطرس کے قید خانہ میں موجود ہوتے وقت کی گئی تھی۔ جب پطرس قید خانہ میں تھا تو باہر کلیسیا اُسکے لئے دعا کر رہی تھی جبکہ پولس کے لئے ایسی کسی دعا کا کوئی اندراج نہیں ملتا۔ پولس رسول کو مذہب اور شریعت پرستی کے اثرات سے نکلنے میں دو سال لگیں گے۔ فلپیوں 3:13-14 سے ہمیں اس صورت حال کا اندازہ ہو جاتا ہے ''اے بھائیو! میرا یہ گمان نہیں کہ پکڑ چکا ہوں بلکہ صرف یہ کرتا ہوں کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں اُن کو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہوا۔ نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں تاکہ اُس انعام کو حاصل کروں جس کے لئے خدا نے مجھے مسیح یسوع میں اوپر بلایا ہے۔''